سوال

وراثت

جواب

کیا مسلمان کافر کا وارث ہوسکتا ہے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ سوال : کیا مسلمان کافر کا وارث ہوسکتا ہے ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! مسلمان کسی کافر کا وارث نہیں ہوسکتا اور نہ ہی کوئی کافر کسی مسلمان کا وارث ہوسکتا ہے ۔ صحیح بخاری و صحیح مسلم وغیرہما میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ !۔ لایرث المسلمُ الکافر ولا الکافر المسلم ۔ مسلم ، کافر کا وارث نہیں ہوتا اور نہ کافر مسلم کا (وارث ہوتا ہے (صحیح بخاری جلد ۲ صفحہ ۱۰۰ ح ٦٧٦٤ ، صحیح مسلم جلد ۲ صفحہ ١٦١٤) اس حدیث کی تشریح میں امام نووی (متوفی ٦٧٢ھ) لکھتے ہیں کہ !۔ واما المسلم فلا یرث الکافر ایضا عند جماھیر العلماء من الصحابة والتابعین ومن بعد ھم جمہور صحابہ ،تابعین اوران کے بعد والوں کے نزدیک مسلم ، کافر کا وارث نہیں ہوتا ۔ (شرح صحیح مسلم للنووی ۲\۳۳) ۔ ۔ ۔ صحیح بخاری میں ہے کہ !۔ وکان عقیل ورث ابا طالب ھو وطالب ولم یرثہ جعفر ولا علی شیئا لأنھما کانا مسلمین وکان عقیل وطالب کافرین فکان عمر ابن الخطاب یقول !لایرث المؤمن الکافر ۔ اور ابو طالب (جو کہ غیر مسلم فوت ہوا تھا) کے وارث عقیل اور طالب بنے کیونکہ اُس وقت وہ دونوں کافر تھے اور علی اور جعفر وارث نہیں بنے کیونکہ وہ اس وقت مسلمان تھے ۔ عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ کافر کا مومن وارث نہیں بن سکتا ۔ (بخاری جلد ۱ صفحہ ٢١٦ ح ۱۵۸۸) ۔ ۔ ۔ امام عبدالرزاق الصنعانی (متوفی ۲۱۱ھ) نے صحیح سند کے ساتھ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ !۔ لایرث المسلم الیھودی ولا النصرانی ۔ ۔ ۔ الخ مسلم ، یہودی یا نصرانی کا وارث نہیں ہوتا ۔ (مصنف عبدالرزاق جلد ٦ ص ۱۸ ح ۹۸٦۵) ۔ ۔ ۔ سنن ابی داؤد وغیرہ میں حسن سند کے ساتھ مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ !۔ لا یتوارث اھل ملتین شئی ۔ وہ مختلف ملتوں والے آپس میں (کسی چیز میں بھی) وارث نہیں ہیں ۔ (کتاب الفرائض باب ھل یرث المسلم الکافر ، ح ۲۹۱۱) یہ حادیث اس مر پر دلالت کرتی ہیں کہ مسلمان کافر کا وراث نہیں ہوتا ۔ ھذا ما عندی واللہ علم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی